9481 ـ خاوند كے زدكوب كرنے پر طلاق كا مطالبہ كرنا

سوال

ابھی شادی كو كچھ ہی ماہ ہوئے ہيں اور بيوی حاملہ بھی ہے اور خاوند بيوی كے ساتھ سلوك صحيح نہيں كرتا اسے زدكوب كرتا اور اذيت ديتا ہے، اور بيوی كے اخراجات بھی برداشت نہيں كرتا، اور نہ ہی اسے نماز ادا كرنے مسجد جانے ديتا ہے.
يہ سب كچھ اس ليے كرتا ہے كہ اس تركی عورت سے شادی كے بعد وہ ايك نئی مسلمان ہونے والی امريكی عورت سے شادی كرنا چاہتا تھا اور تركی بيوی نے اس كی اجازت نہيں دی وہ خود بھی امريكی ہے اور اس امريكی عورت سے بغير شادی كے ايك بچہ بھی جنم دے چكا ہے، كيا يہ تركی عورت اس سے طلاق كا مطالبہ كر سكتی ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند اپنی بيوی كے ساتھ برا سلوك كرتا ہو، اور بيوی اس پر صبر نہ كر سكے اور اس كی برداشت سے باہر ہو جائے، يا پھر خاوند بيوی پر واجب كردہ نفقہ اور اخراجات برداشت نہ كرتا ہو، يا پھر اس طرح كی بری عادتيں ہو جو سوال ميں بيان ہوئی ہيں، اور عورت ديكھے كہ اس خاوند سے عليحدہ ہونے ميں ہی اس كے دين اور اس كی عفت و عصمت كی حفاظت ہوتی ہے تو اس صورت ميں وہ طلاق كا مطالبہ كر سكتی ہے.